**KHYBER PUKHTUNKHWA, PUBLIC SERVICE COMMISSION, PESHAWAR.**

**SUBJECT: - COMPETITIVE EXAMINATION FOR THE POSTS OF PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE (BPS-17)**

**2010**

## URDU (PAPER-I)

**Time Allowed: 03 hours** **Max: Marks: 100**

| Serial Number of Question | | Marks Allotted |
|---|---|---|
| | ﴿ حصہ اول ﴾ | |
| سوال نمبر 1 | درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے:<br>i) ادب اور عصری شعور<br>ii) قومی تشخص اور شعور کی تشکیل میں زبان اور ثقافت کا کردار<br>iii) دورِ حاضر میں شاعری کا مستقبل | (25) |
| سوال نمبر 2 | درج ذیل میں سے کسی دو پر مفصل نوٹ لکھیے:<br>i) اُردو کی ابتدائی نثر کے فروغ میں صوفیا کا کردار<br>ii) تحریک علیگڑھ کی ادبی خدمات<br>iii) ترقی پسند تحریک اور اُردو افسانہ | (20) |
| سوال نمبر 3 | درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔<br>"ادب چوں کہ براہِ راست زندگی سے تعلق رکھتا ہے اس لیے اگر ہم زندگی کی قدروں، ان کے عوامل و محرکات اور عہد بہ عہد ان کی تبدیلیوں کے اسباب کو سمجھ لیں تو ادب کی نئی اور پرانی قدروں کا سمجھ لینا کچھ ایسا مشکل نہیں رہ جاتا۔ اتنی بات تو آپ بھی محسوس کر رہے ہوں گے کہ اوپر جن اقدار حیات کا ذکر کیا گیا ہے ان کے تعین و تخلیق میں کسی مخصوص معاشرے کے طبعی ماحول، قومی و ملی روایات، مذہبی عقائد، اقتصادی و معاشی وسائل اور سیاسی نظام کو اساسی حیثیت حاصل ہے۔ انہیں عوامل کی تبدیلی، انہیں کے استقلال، انہیں کے اتصال، انہیں کے ٹکراؤ، انہیں کے اشارات اور انہیں کے اثرات کے تحت زندگی کی قدریں جنم لیتی ہیں، بنتی ہیں، بگڑتی ہیں اور مرجاتی ہیں، آپ سارے زمانے کی تہذیبی و تمدنی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجیے۔ زندگی کی قدریں اُنہیں محوروں پر گردش کرتی نظر آئیں گی۔ اب اگر ہم اقدار حیات کے ان محوروں اور ان کی گردشوں کو نظر میں رکھ کر بطور مثال اپنے ادب کی طرف رجوع کریں تو ادب کی پرانی اور نئی قدروں کی نشاندہی بہت آسان ہو جائے گی۔" | (15) |
| | ﴿ حصہ دوم: دو سوالوں کے جواب دیں ﴾ | |
| سوال نمبر 4 | ۱۹۴۷ء کے بعد اُردو نظم کی فکری و فنی پیش رفت پر روشنی ڈالیے۔ | (20) |
| سوال نمبر 5 | فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات مفصل تحریر کریں۔ | (20) |
| سوال نمبر 6 | کیا پاکستان میں علاقائی زبانوں کے اختلاط سے اُردو زبان نئی شکل اختیار کر رہی ہے۔ بحث کیجیے۔ | (20) |

CamScanner